السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی پریشانی لگ جائے وقتی طور پر یا توجہ نہ ہو تو انسان پہلے اس پریشانی کو دور کرے یا نماز پڑھے؟

---

وقت نماز داخل ہوچکا ہے تو نماز پڑھے۔

اِنَّ الصَّلَاۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِینَ کِتَابًا مَّوْقُوتًا (النساء: ۱۰۳)

''بلاشبہ مومنوں پر نماز اس کے مقررہ اوقات کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔''

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کام مشکل اور غم میں ڈال دیتا تو آپ نماز پڑھا کرتے، فوراً نماز میں لگ جاتے۔ (بوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب وقت قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل، مسند احمد)

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کی لڑائی کی رات میں نے دیکھا کہ ہم سب سوگئے تھے مگر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات نماز میں مشغول رہے، صبح تک نماز میں اور دعا میں لگے رہے۔ (احمد: ۱ ۱۳۸)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو سفر میں اپنے بھائی قثم رضی اللہ عنہ کے انتقال کی خبر ملتی ہے تو آپ نے اِنَّا لِلّٰہِ پڑھ کر راستہ سے ایک طرف ہٹ کر اونٹ بٹھا کر نماز شروع کردیتے ہیں اور بہت لمبی نماز ادا کرتے ہیں۔ پھر اپنی سواری کی طرف جاتے ہیں اور آیت پڑھتے ہیں:

وَاسْتَعِینُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاۃِ وَإِنَّہَا لَکَبِیرَۃٌ إِلَّا عَلَی الْخَاشِعِینَ [البقرۃ: ۴۵]

''صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو یہ بڑی چیز ہے مگر ڈر رکھنے والوں پر۔'' (حاکم: ۲ ۲۶۹ ۲۷۰)

مصیبت اور پریشانی کی حالت میں صبر اور نماز کو اپنا شعار بنانے کا حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی یاد میں جس قدر طبیعت مصروف ہو اسی قدر دوسری پریشانیاں خودبخود کم ہوجاتی ہیں۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد02**

**محدث فتویٰ**